سوال

(113) کیا خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ الگ الگ شخص پڑھا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر جمعہ کی نماز ایک شخص پڑھائے اور خطبہ دوسرا شخص تو یہ صورت جائز ہے یا نہیں اور خطبہ جمعہ فرض ہے یا سنت؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کی نماز ایک شخص پڑھائے اور خطبہ دوسرا شخص، عہدِ نبوت۔ علی صاحبہا الصلوات والتسلیمات۔ میں ایسا واقعہ پایا نہیں جاتا اور نہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ خطیب وامام کا نمازِ جمعہ میں اتحاد شرط ہے، پس ایسی صورت میں اگر بضرورت ایسا کرتا ہے تو عدمِ جواز کا حکم نہیں لگایا جا سکتا ہے اور خطبہ جمعہ کا ترک کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے، تو کبھی اس کو ترک کرنا نہ چاہیے، خواہ اس کا نام فرض رکھا جائے یا اور کچھ رکھا جائے، لیکن ترک نہ کیا جائے۔ حدیث شریف میں آیا ہے:

((صلوا کما رأیتمونی أصلی))[1] (رواہ البخاري عن مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ)

[تم ویسے نماز پڑھو، جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے]

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث (٦٠٥)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 245